SHABANA PERVEEN
Asst. Professor, Dept. of URDU.
Vaishali Mahila College, Hajipur
B.A(H) - Part III, Paper VIII

TOPIC :- TAQTEE (UROOZ)

(۴) تقطیع :- لغت میں ٹکڑے ٹکڑے کرنے کو تقطیع کہتے ہیں۔
اصطلاح میں کسی شعر کو اس کے حرکات و سکنات کے اعتبار سے
بحر کے مقررہ ارکان کے مطابق ٹکڑے ٹکڑے کرنے کو تقطیع کہتے
ہیں۔

بنا کر / فقیرو / ک ہم بھے / س غالب
فعولن / فعولن / فعولن / فعولن
تماشا / ا اہلے / کرم دے / کھتے ہیں
فعولن / فعولن / فعولن / فعولن

خواہ کلمات ثابت رہیں یا دوسرے رکن کے جز بن جائے
تقطیع میں صرف ان حروف الفاظ کو شمار میں لاتے ہیں جو
اس سے ادا ہوتے ہیں۔ خواہ وہ لکھے ہوں یا بے لکھے ہوں
جیسے فی الحال کے حروف کا شمار۔
(فل + حال)

(۵) وزن :- وزن کے لغوی معنی تولنے کے ہیں۔ اصطلاح میں دو
کلموں کے حرکت اور سکون میں برابر ہونے کو وزن کہتے ہیں۔ حرکتوں
کا یکساں ہونا ضروری نہیں ہے جیسے مکارم، پرورش و حکایت
معار و ستمگر کا ایک ہی وزن یعنی فعولن ہے۔ جیسے مکارم
حکایت مصادر کا ایک وزن بھی فعولن ہے

(۶) رکن :- اشعار کو وزن کرنے کے لئے چند الفاظ مقرر ہیں ان
کو ارکان کہتے ہیں۔ انہیں سے بحریں مرکب ہوتی ہیں۔ ارکان
تعداد میں آٹھ ہیں۔

(۱) فعولن (۲) فاعلن (۳) مفاعیلن (۴) مستفعلن (۵)
مفاعلتن (۶) متفاعلن (۷) فاعلاتن (۸) مفعولات

(۷) موزوں :۔ موزوں اس کلام کو کہتے ہیں جو اوزانِ عروض میں سے کسی کے وزن پر ہو اس لئے موزوں کلام کے لئے کسی وزن کا ہونا ضروری ہے۔

(۸) زحاف :۔ زحاف کے لغوی معنی گرنے کے ہیں اصطلاح میں ان تغیرات کو زحاف کہتے ہیں جو ارکان شعر میں واقع ہوتے ہیں کسی حرکت کا گرا دینا یا کسی حرف کا حذف کر دینا یا کسی حرف کا بڑھا دینا۔ جیسے فاعلاتن سے فاعلات، فعولن سے فعول، مستفعلن سے مستفعلان

جن رکن اور بحر میں زحاف ہوتا ہے اس رکن اور بحر کو مزاحف کہتے ہیں۔